جامعہ نادرن آرڈیننس 2002

خیبر پختونخواہ 2002، کا آرڈیننس نمبر XLVIII

=====================================

23 نومبر 2002

دیباچہ مندرجات

دفعات

باب نمبر 1

ابتدائیہ

۱۔ مختصر عنوان و آغاز

۲۔ تعریفات

باب نمبر 2

شمول

۳۔ جامعہ کا قیام و تشکیل

۴۔ جامع کے اختیارات و کار ہائے منصبی

۵۔ جامعہ سب کے دسترس میں

۶۔ تدریس و امتحانات

۷۔ جامعہ کے اتھارٹیز

۸۔ جامعہ کے افسران

۹۔ پیٹرن

۱۰۔ رئیس الجامعہ

۱۱۔ صدر کے اختیارات و افعال

۱۲۔ نائب صدر

۱۳۔ ریکٹر

۱۴۔ ناظم مالیات

۱۵۔ رجسٹرار

۱۶۔ مجلس امناء کے اختیارات اور افعال

۱۷۔ بورڈ آف گورنرز

۱۸۔ بورڈ آف گورنرز کے اختیارات و افعال

۱۹۔ بورڈ آف گورنرز کے اجلاس

۲۰۔ تعلیمی و انتظامی عملہ

۲۱۔ قوانین

۲۲۔ ضابطے

۲۳۔ قواعد

۲۴۔ قوانین وضوابط کی ترامیم و تنسیخ

۲۵۔ یونیورسٹی کے فنڈ وحساب کتاب کی جانچ پڑتال اور حساب کتاب

۲۶۔ تعلیمی کونسل

۲۷۔ تعلیمی کونسل کے اختیارات وفرائض

۲۸۔ اتھارٹیز کا قیام افعال واختیارات

۲۹۔ اتھارٹیز کی کمیٹیوں کا تقرر

۳۰۔ عام احکامات

۳۱۔ پہلا جدول

۳۲۔ اختیار سماعت پر قدغن

۳۳۔ سزا سے استثنیٰ

۳۴۔ نظم وضبط

۳۵۔ مشکلات کو ہٹانا

جدول

پہلا قانون

جامعہ نادرن آرڈیننس 2002

خیبر پختونخواہ 2002، کا آرڈیننس نمبر XLVIII

=====================================

2 نومبر 2002

ایک

آرڈیننس

جس کے ذریعے نوشہرہ میں ایک جامعہ، جو جامعہ نادرن کے نام سے قائم کی جاتی ہے۔

ہرگاہ یہ بات قرین مصلحت ہے کہ نوشہرہ میں نجی شعبہ میں سائنس اور ٹیکنالوجی جامعہ قائم کی جائے اور اُس کی ضمنی امور بھی بنائے جائے۔

اور چونکہ گورنر خیبر پختونخواہ اس بات سے مطمئن ہے کے حالات کہ تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر جلد از جلد عمل کیا جائے۔

اور اب اسلئے ہنگامی احکامات کی روشنی میں جو کہ 14 اکتوبر 1999ء حسب ترمیم موجودہ اور عبوری آئینی حکم نمبر 1 مجریہ 1999ء آرٹیکل 04 عبوری (ترمیم) حکم نمبر 09 آف 1999ء اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ زیل آرڈیننس جاری فرماتے ہیں۔

باب نمبر 1

ابتدائی

ا۔ مختصر عنوان و آغاز:۔

ا۔ یہ آرڈیننس جامعہ نادرن آرڈیننس 2002ء کہلائے گا۔

۲۔ یہ آرڈیننس فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات:۔

ا۔اس آرڈیننس میں بلا جز اس کے نفیس مضمون یا متن میں کوئی تضاد پایا جائے۔تعریفات درج زیل ہونگے

الف۔ تعلیمی کونسل سے مراد جامعہ کا تعلیمی کونسل ہے۔

ب۔ "الحاق شدہ کالجز" کالج سے مُراد ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہوگا جو جامعہ ہذا سے ملحقہ ہو لیکن اُس کا انتظام و انصرام اپنا ہوگا۔اور یونیورسٹی ہذا کا نہ ہوگا۔

پ۔ "اتھارٹی" اتھارٹی سے مراد جامعہ کی وہ اتھارٹی ہے جو کہ دفعہ 07 میں درج ہے۔

ت۔ بورڈ آف فیکلٹی سے مراد جامعہ کا بورڈ آف فیکلٹی شعبہ علم خاص ہے۔

ٹ۔ "بورڈ آف گورنرز ا" بورڈ آف گورنرز سے مراد جامعہ کا بورڈ آف گورنر ہے۔

ث۔ "بورڈ آف ٹرسٹیز" سے مراد ٹرسٹ کا بورڈ آف ٹرسٹیز ہے جس کا نام تعلیمی ترقیاتی اور تحقیقی ٹرسٹ ہے۔جو کہ ٹرسٹ ایکٹ 1882 (1882 کا 11)

ج۔ "چئیر مین" سے مراد بورڈ آف گورنر کا چئیر مین ہے۔

چ۔ "شعبے کا چئیر مین" سے مراد تدریسی کا چئیر مین ہے۔

ح۔ "چانسلر" سے مراد جامعہ کا چانسلر ہے۔

خ۔ "کالج" سے مراد الحاق شدہ کالج ہوگا۔

د۔ "جامعہ کا قائم کردہ کالج":۔سے مراد وہ کالج ہے جس کا انتظام و انصرام جامعہ کا اپنا ہوگا۔

ڈ۔ "جامعہ کے قائم کردہ ادارہ" سے مراد وہ ادارہ ہے جس کا انتظام و انصرام جامعہ کے جامعے کا اپنا ہوگا۔

ذ۔ "ڈین" سے مراد ڈین شعبہ خاص ہے۔

ر۔ "ناظم" سے مراد وہ سربراہ تدریسی ڈویژن یا وہ ادارہ جو جامعہ کا اپنا قائم کردہ ہے۔

ز۔ "ناظم مالیات" سے مراد جامعہ کا اعلیٰ مالیاتی حاکم آفیسر ہے۔

ڑ۔ "فیکلٹی" شعبہ علم سے مراد جامعہ کا شعبہ علم خاص ہے۔

ز۔ "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔

ز۔ "ایچ۔ای۔سی" اعلیٰ سے مراد اعلیٰ تعلیمی کمشن آرڈینس 2002ء کے تحت قائم کردہ اعلیٰ تعلیمی کمشن ہے۔

س۔ "سربراہ" سے مراد جامعہ کے تدریسی شعبہ کا سربراہ ہے۔

ش۔ "پیٹرن" سے مراد جامعہ کا پیٹرن ہے۔

ص۔ "وضع شدہ" سے مراد وہ وضع شدہ قوانین میں جو کہ قانون قواعد وضوابط میں وضع شدہ ہیں۔

ض۔ "صدر" سے مراد جامعہ کا صدر ہے۔

ط۔ "ریکٹر" ریکٹر سے مراد جامع کا ریکٹر ہے۔

ظ۔ "رجسٹرار" سے مراد جامعہ کا رجسٹرار ہے۔

ع۔ "قواعد ضوابط وقوانین" سے مراد آرڈینس ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط وقوانین ہیں۔

غ۔ "ریسرچ آفیسر" سے مراد وہ شخص ہ جو کہ باقاعدہ طور جامعہ ہذا میں تحقیق کے لئے رکھا گیا ہو اور اُس کا عہدہ استاد کے عہدے کے برابر ہوگا۔

ف۔ "استاد" سے مراد پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، لیکچرار، انسٹرکٹرز جو کہ گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ جماعتوں کو پڑھانے کیلئے رکھے گئے ہوں اور اس قسم کی دیگر اشخاص کو بھی استاد ضوابط کے تحت مقرر کیے جاسکتے ہیں۔

ق۔ "تدریشی شعبہ" سے مراد جامعہ کے زیر انتظام قائم کردہ تدریسی شعبہ ہے۔

ک۔ "ٹرسٹ" ٹرسٹ سے مراد تعلیمی ترقیاتی اور تحقیقی ٹرسٹ ہے۔

ل۔ "نائب صدر" سے مراد جامعہ کا نائب صدر ہے۔

باب دوم

تشکیل

3۔ جامعہ کا قیام اور تشکیل۔

ا۔ نوشہرہ میں ایک جامعہ کا قیام عمل میں لایا جائیگا جو جامعہ نادرن کہلائے۔

۲۔ جامعہ درج زیل پر مشتمل ہوگی۔

الف۔ صدر، نائب صدر، ریکٹرز، بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبران بورڈ آف گورنرز کے ممبران، ناظم مالیات، ڈینز ڈائریکٹرز سربراہان اور رجسٹرار

ب۔ کونسلز، کمیٹیوں اور دیگر باڈیز جو متعلقہ بورڈ کے ممبران جو متعلقہ بورڈ مقرر کرے۔

ج۔ متعلقہ بورڈ افسران اور سٹاف کے ممبران کی وقتاً "فوقتاً" مقرر کرسکتے ہیں۔

د۔ جامعہ اور اسکے قائم کردہ کالج یا قائم کردہ ادارے کے طلباء اور استاتذہ

3۔ جامعہ ہذا نادرن جامعہ کے نام سے ایک کارپوریٹ باڈی ہے۔ جو کہ اپنی دوامی وراثت اور عام مہر رکھے گی اور جامعہ کو کسی بھی اراضی کے حصول وقبضے فروخت یا سرمایہ کاری کا اختیار ہوگا اور جامعہ اسی نام سے دعویٰ دائر کرسکے گی اور اسی نام سے جامعہ پر دعویٰ دائر کیا جاسکے گا۔

4۔ جامعہ کے مقاصد کو ترقی دینے اور چلانے کیلئے اور وقتاً "فوقتاً" چانسلر کے احکامات حصول کریگی اور انکی پابند رہیگی۔

4۔ جامعہ کے اختیارات اور افعال:۔

جامعہ کو اختیار حاصل ہے!

الف: کہ وہ علم کے پھیلاؤ اور ترقی کے لئے اعلیٰ شعبوں میں ٹریننگ اور ہدایات کا اہتمام کرے جنکو وہ درست سمجھے اور تحقیق، مظاہرے اور دیگر خدمات کا بھی اہتمام کرے۔

ب: طلباء کو داخلہ دے اور امتحان لے۔

ج: امتحانات منعقد کرے، ڈگری، ڈپلومے، سٹیفکیٹ عطا کرے اور ان اشخاص کو امتیازی تعلیمی اسناد عطا کرے جنہوں نے امتحانات مقررہ شرائط کے تحت پاس کئے ہوں۔

د: اعزازی ڈگریاں عطا کرے۔

ذ: کسی بھی علمی شعبے کے تعلیمی کورسز کا تعین کرے۔

ر: تحقیق کی پیروی کرے۔

ز: تعلیم، ٹریننگ اور تحقیق کے لئے سہولیات مہیا کرے۔

س۔ پاکستان اور بیرون ملک کیمپ آفس، کیمپس اور شعبہ علم خاص Facility قائم کرے۔

ش۔ ایسے تدریسی طریقے وحکمت عملی وضع کرے کہ تعلیمی اور ٹریننگ پروگرام بشمول فاصلاتی و بصری تعلیم کو زیادہ موثر کرنے کو یقینی بنائے۔

ص: کہ جامعہ مخصوص کورسز اور ٹریننگ میں ان طالب علموں سٹیفکیٹ اور ڈپلومہ دے جو جامعہ کے باقاعدہ طالب علم نہ ہوں۔

ط: کہ وہ رہائشی ہال قائم کرے اور اسکا انتظام کرے اور کسی بھی جگہ کو طلباء کے لئے بطور رہائش یا ہاسٹل کی منظوری دے۔

ظ: کہ وہ دوسری جامعہ یا تعلیمی اداروں سے پاس شدہ امتحانات یا دورانیہ تعلیم کو اپنی جامعہ کے امتحانات یا دورانیہ تعلیم کے مساوی تسلیم کرے یا ایسی منظوری سے انکار کرے۔

ع: کہ وہ یونیورسٹی کے افعال اور سرگرمیوں کو چلانے کے لئے اندرون و بیرون ملک جامعوں، تنظیموں، اداراوں، حکومتوں اور افراد کے ساتھ معاہدات کر سکتے ہیں۔

غ: کہ وہ بورڈ آف گورنرز کی منظور شدہ طریقے اور حکومت کی وضع شدہ پالیسی کے مطابق کسی بھی تعلیمی ادارے کو جامعہ کے ساتھ ملحق یا غیر ملحق کرے بشرطیکہ جامعہ پہلے دس سال کسی ادارے کو الحاق عطا نہ کرے۔

ف: اور ایسے تمام امور سرانجام دے جو جامعہ کے مقاصد کے حصول کے لئے مطلوب ہوں۔

5۔ جامعہ سب کے دسترس میں:

جامعہ ایسے تمام اشخاص کو داخلے دے گی جو کسی بھی جنس، مذہب، قوم، مسلک، جماعت، رنگ، ڈومیسائل کے حامل ہوں۔ اور جامعہ کے تعلیمی کورس میں داخلے کے اہل ہوں اور کوئی بھی شخص یونیورسٹی کے اشخاص کی جنس مذہب، قوم، مسلک، جماعت، رنگ، ڈومیسائل کے بنیاد پر انکار نہیں کر سکتا۔

6۔ تدریس اور امتحانات:

1۔ یونیورسٹی کا تعلیمی پروگرام وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق منعقد ہوگا۔

2۔ یونیورسٹی امتحانات کے انعقاد میں اندرونی اور بیرونی ممتحن کے معاون ہوگی۔

7۔ <u>جامعہ کے اختیار مند (Authorities)</u> جامعہ کے اختیار مند (Anthorihes) مشتمل ہوں گے۔

الف: بورڈ آف گورنرز

ب: تعلیمی کونسل

ج: مالیاتی اور منصوبہ بندی کی کمیٹی

د: مطالعاتی بورڈ

ذ: انتخابی بورڈ

ر: بورڈ آف ٹرسٹیز

ز: بورڈ آف گورنرز کی قائم کردہ کوئی دوسری اتھارٹی

8۔ جامعہ کے افسران:

جامعہ کے افسران درج ذیل ہوں۔

الف: صدر

ب: نائب صدر

ج: ریکٹرز

د: مالیاتی ناظم

ز: رجسٹرار

ر: ڈینز اور ناظمین

ڑ: تدریسی اور انتظامی شعبہ جات کے سربراہان

س: دیگر ایسے اشخاص جو جامعہ کے قواعد کے تحت افسران ہوں گے۔

9۔ پیٹرن (Patron) :

1: گورنر خیبر پختون خواہ جامعہ کا سرپرست اعلیٰ (Patron) ہوگا۔

2: جب سرپرست اعلیٰ (Patron) موجود ہو تو جلسہ تقسیم اسناد (Convocation) کی صدارت کرے گا۔ اور اُس کی غیر حاضری میں چانسلر جامعہ تقسیم اسناد کی صدارت کریگا۔

3: ہر اعزازی ڈگری کی عطائیگی کی تجویز سرپرست اعلیٰ (Patron) کی قابل توثیق ہوگی۔

10: صدر:

بورڈ آف ٹرسٹیز چھ سال کے لئے صدر کا انتخاب کرے گا۔ بورڈ آف ٹرسٹیز نے جنرل سوار خان کو جامعہ کا پہلا صدر منتخب کیا۔

11: چانسلر اختیارات اور افعال:

1: صدر جامعہ کا منتظم اعلیٰ ہوگا۔

2: صدر بورڈ آف گورنرز کا چیرمین ہوگا۔

3: صدر بورڈ آف گورنرز کے مجوزہ قوانین کے مسودے کی منظوری دیگا۔

4: صدر بورڈ آف ٹرسٹیز کی سفارش پر انتظامی نائب صدر، ریکٹرز اور ناظم مالیاتی امور کی تقرری کرے گا۔

5: اگر صدر کسی اتھارٹی کی کاروائی یا کسی افسر کے حکم جو کہ اس آرڈیننس، قوانین، قواعد یا ضوابط کے خلاف ہوں۔ تو وہ اس اتھارٹی یا افسر کو بُلا کر جواب طلبی کرے گا کہ کیوں نہ کاروائی یا منسوخ کرے اور تحریری طور پر وہ کاروائی یا حکم منسوخ کریگا۔

6: صدر کسی بھی شخص کو اتھارٹی کی رُکنیت سے ہٹا سکتا ہے۔ اگر شخص

الف: فاتر العقل ہو جائے

ب: ایسے اتھارٹی کے ممبر کے حثیت سے کام کرنے کا نااہل ہو جائے۔

ج: کسی اخلاقی پستی کے جرم میں عدالت سزا یافتہ ہو۔

د: جو جامعہ کے مفاد کے خلاف کسی سرگرمی میں ملوث پایا ہو۔

ر: جو اپنی تقرری کے شرائط کی خلاف ورزی کرے یا اس پر پورا نہ اُترے۔

7: صدر بوجہ غیر حاضری یا دیگر وجوہ کی بناء کام کرنے کا نااہل ہوگا اور اسکی جگہ نائب انتظامی صدر کام کرے گا۔

8: صدر اپنے سر یا حکومت کی درخواست پر یونیورسٹی کے کسی معاملے کا معائینہ یا تحقیقات کر سکتا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً کی شخص یا اشخاص کو ہدایات دے سکتا ہے کہ وہ معائینہ یا تحقیقات کریں کہ

الف: جامعہ کا، عمارت کا، لیبارٹریوں کا، کتب خانوں اور دیگر شعبہ جات علوم کا۔

ب: جامعہ کے زیر انتظام کی ادارے، شعبہ یا ہاسٹل۔

ج: جامعہ کے مالیاتی اورافرادی وسائل کے موزونیت

د: تدریس، تحقیق، نصاب، امتحان

ڈ: اوردیگر معاملات جو وہ بتائے

9: صدر دورے کے نتیجے میں اپنی آراء متعلقہ اتھارٹیز کو بتائے گا۔ اور متعلقہ اتھارٹی کے آراء لینے کے بعد متعلقہ اتھارٹی اس پر عمل کرنے کا مشورہ دے گا۔

10: اگر دوسرے کے نتیجے میں کاروائی کی گئی ہو یا کوئی کاروائی مجوزہ ہو تو متعلقہ اتھارٹی صدر کے مقرر کردہ میعار میں اسکو بتائے گا۔

11: جب متعلقہ اتھارٹی چانسلر کے مقرر کردہ معیار میں کاروائی پر عمل نہ کرے جو کہ قابل اطمینان صدر ہو تو صدر مناسب احکامات جاری کرے گا اور متعلقہ اتھارٹی تمام ایسے احکامات پر عمل کرے گا۔

12: (ا)۔ **نائب صدر:** نائب صدر امتیازی حیثیت، علمی خدمات، معاشرتی خدمات، بلند اخلاق کا حامل شخص اور دانشور ہوگا۔

(۲)۔ انتظامی نائب صدر کی تقرری بورڈ آف ٹرسٹیز کی منظوری سے عرصہ تین سال کے لئے صدر کے مقررہ شرائط کے تحت کی جائیگی۔

(۳)۔ مسٹر چوہدری افتخار احمد خان بورڈ آف ٹرسٹیز کی شفارشات پر جامعہ کے پہلے نائب صدر مقرر کئے گئے ہے جس کے لئے صدر علیحدہ شرائط وضع کر سکتے ہیں۔

(۴)۔ نائب صدر کی تفونیض کردہ فرائض ادا کریگا۔

<u>ریکٹرز:۔</u>

13: (ا)۔ ریکٹرز ایک ممتاز ماہر تعلیم اور عالم وفافل شخص ہوگا جو کہ صدر کے وضع شدہ شرائط کے تحت عرصہ تین سال کے لئے مقرر کیا جائیگا اور صدر کی رضامندی سے اپنی مدت تقرری تک اپنے عہدے ہر قائم رہے گا۔

(۲)۔ جب کسی وقت وریکٹرز کا دفتر/عہدہ خالی ہو یا ریکٹرز غیر حاضر ہو یا اپنی دفتری فرائض بوجہ بیماری یا کسی دوسری وجہ سے نہ کر سکتے ہو تو صدر جامعہ کے امور کو چلانے کے لئے مناسب اقدامات کریگا۔

(۳)۔ ریکٹرز جامعہ کا اعلیٰ انتظامی آفیسر ہوگا اور جامعہ کی تعلیمی سرگرمیوں میں صدر کے زیرنگران بحثیت انتظامی آفیسر کام کریگا۔ بورڈ آف گورنرز کے مقرر کردہ اقدام اور پالیسی کے تحت جامعہ کے احکام اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہو گا۔

(۴)۔ ریکٹرز کو اختیار حاصل ہوگا کہ

ا۔ وہ ٹریننگ کے پروگرام تحقیق اوراسی طرح کے دوسرے خدمات کی سرگرمیوں کو چلائے۔

ب۔ ناظم مالیات سے باہم مشورے کے بعد منظور شدہ بجٹ کے اخراجات منظوری دیگا اوراسی صدر مد میں دوبارہ اخراجات کی درستگی کریگا اور بورڈ آف گورنرز کیا آئیندہ اجلاس میں رپورٹ دیگا۔

پ۔ ایسا مد جس کے لئے بجٹ میں رقم مختص نہ کی گئی ہو کے لئے رقم جو ایک لاکھ سے زائد نہ ہو کی منظوری دینا اور دوبارہ رقم رکھنا اور بورڈ آف گورنر کے آئندہ اجلاس میں اس کی رپورٹ دینا۔

ت۔ بورڈ آف گورنرز کی منظوری سے جامعہ کے استایذہ، آفسران اور سٹاف کے ارکان کو تقرری کریگا اور بورڈ آف گورنرز کی منظور شدہ پالیسی کے تحت کسی دوسرے اشخاص جن کی جامعہ کو ضرورت ہو کی بھی تقرری کریگا۔

ٹ۔ وضع شدہ قواعد اور طریقہ کے تحت جامعہ کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبوں پر عمل درآمد کے رپورٹ بورڈ آف گورنرز کیلئے پیش کریگا۔

ث۔ جامعہ کے کام کے منصوبوں اور تخمینہ کا بجٹ بورڈ آف گورنرز کو غور وخوص کرلئے پیش کریگا۔

ج۔ نائب صدر کی منظوری کے بعد عارضی آسامیاں پیدا کرنا اوراُس کو بھرنا جس کا دورانیہ ملازمت 6 مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

چ۔ وضع شدہ اختیارات وافعال کو چلانا اور ادا کرنا۔

ناظم مالیات:۔

14۔ ناظم مالیات کو وضع شدہ شرائط وضوابط کے تحت عرصہ 03 سال کیلئے تعنیات کریگا اور صدر کی مرضی سے مذکورہ مدت پورا کریگا۔ وہ

الف۔ جامع کے جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام چلائے گا۔

ب۔ جامع نے جن مقاصد کیلئے جو فنڈ مختص کی ہو اُس کی نسبت استعمال کو یقینی بنانا۔

پ۔ جامعہ کے رواں ار مستقبل کے منصوبوں کے انتظام اور ترقی کا ذمہ دار ہوگا۔

ت۔ جامعہ کا سالانہ اور تخمینہ نظر ثانی شدہ بجٹ اور تخمینہ تیار کریگا اور مالیاتی منصوبہ کمیٹی اور بورڈ اور گورنرز کو پیش کریگا۔

ٹ۔ تعلیمی، ترقیاتی اور تحقیق ٹرسٹ سے جامعہ کو فنڈز منتقل کرنے کا بندوبست کرے۔ اگر جامعہ/مالی مشکلات میں مبتلا ہو اسی طرح صدر کی منظوری کے بعد جامعہ سے اضافی فنڈ PEP کو منتقل کرسکتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے مقاصد کو حاصل کرسکیں۔

ث۔ اور وضع شدہ دوسرے فرائض کے انجام دہی کریگا۔

رجسٹرار:۔

15۔ ا۔ رجسٹرار جامعہ کا کل وقتی افسر ہوگا۔ اور بورڈ آف گورنرز کے وضع شدہ قواعد و شرائط کے تحت تین سال مقرر رہوگا۔

(2) رجسٹرار

الف۔ جامعہ کے تعلیمی ریکارڈ اور مہر کا محافظ ہوگا۔

ب۔ رجسٹرڈ سند یافتہ طلباء کا رجسٹرڈ وضع شدہ طریقے سے رکھے گا۔

پ۔ داخلے سے متعلقہ امور وضع شدہ طریقہ سے زمہ دار ہوگا۔

ت۔ امتحانات سے متعلقہ امور اور دوسرے وضع شدہ فرائض کا ذمہ دار رہوگا۔

16۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کے اختیارات اور افعال

ا۔ بورڈ آف ٹرسٹیز

الف۔ جامعہ کے فنڈز جائیداد و ذرائع آمدن اپنانا، قبضہ میں رکھنا۔ کنٹرول اور انتظام رکھے گا نیز حسب ضوابط فنڈ کو اکٹھا کرنے کے لئے سیکورٹی جاری کریگا۔

ب۔ جامعہ کی مالیاتی عنصر کی زمہ داری قبول کریگا۔ بشمول ایسے موثر احکامات کریگا۔ جس سے مندرجہ بالا نتائج برآمد ہو اور یہ عمل جاری رہے۔

پ۔ جامعہ کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کا آڈیٹر کا تقرر کریگا۔

ت۔ بورڈ آف گورنرز، کی سفارشات پر سالانہ رپورٹ، کام کے منصوبے، حساب کتاب کی کفیت اور تخمینہ سالانہ بجٹ پر غور وخوص اور قرارداد پاس کریگا۔

2۔ آرڈیننس ہذا کے تحت بورڈ آف ٹرسٹیز مختلف بورڈوں اور اتھارٹیز کے ممبران کا تقرر کریگا۔

3۔ بورڈ آف گورنر کی سفارشات پر بورڈ آف ٹرسٹیز دوسرے اداروں کا جامعہ ہذا کے ساتھ الحاق اور تعاون کے انتظامات کریگا۔

17۔ بورڈ آف گورنرز:۔ (ا) بورڈ آف گورنر درجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

الف۔ صدر (چیئرمین)

ب۔ صدر

پ۔ ریکٹر

ت۔ پیٹرن کا نامزد کردہ ایک شخص

ٹ۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کے نامزد کردہ چار اشخاص

ث۔ اعلیٰ تعلیمی کمشن کے چیئرمین کا نامزد کردہ ایک شخص

ج۔ اعلیٰ تعلیمی محکمے کے حکومت کی سیکرٹری کا نامزد کردہ شخص

چ۔ چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ پشاور کا نامزد کردہ حاضر سروس یا ریٹائرڈ جج۔

ح۔ پیٹرن کا نامزد کردہ شخص جو صوبے کے کسی جامعہ جو پرائیویٹ جامعہ نہ ہوگا کا وائس چانسلر۔

خ۔ صدر کا نامزد کردہ بین الاقوامی شہرت کا حامل ممتاز سائنسدان۔

د۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کے نامزد کردہ دو اشخاص جو عوام میں امتیازی حثیت رکھتے ہو۔

ڈ۔ رجسٹرڈ، جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو۔

2۔ بربنائے عہدہ کے ممبران کے علاوہ بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی معیاد دفتر 03 سال ہوگا۔

3۔ بورڈ آف گورنرز کا کوئی فعل یا کاروائی بوجہ غیر حاضری ممبر، خالی آسامی یا مذکورہ بورد کے قیام میں کسی نقص یا وجوہات پر غیر قانونی نہ ہوگی۔

18۔ بورڈ آف گورنر کے اختیارات وافعال۔

ا۔ بورڈ آف گورنر درج زیل اختیارات وافعال کو استعمال اور ادا کریگا۔

الف۔ جامعہ کے سرگرمیوں و کارکردگیوں اور کاروائی کے اُصولوں، پالیسیوں اور منصوبوں کو تشکیل دیگا اور بہتر بنائیگا جو تحقیق، تدریس اور تعلیمی کام کو آسان بنائے۔

ب۔ قوانین بنائے گا۔

پ۔ جامعہ کو بہتر اور موثر طریقے سے چلانے کیلئے وقتاً "فوقتاً" قواعد وضوابط تیار کرے اور اُس پہ نظر ثانی کرے۔

ت۔ جامعہ کے شعبے جیسے شعبہ ہائے علم خاص، شعبہ ہائے، کالجز، ادارہ وغیرہ اور ایسے دوسرے قائمہ کمیٹیاں، کونسل اور دوسرے انتظامی تعلیمی مشاورتی باڈیز قائم کریں۔ جنھیں یہ ضروری سمجھے اور ان کے کام پر نظر ثانی کرے۔

ٹ۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کی منظوری کے لئے کام کے منصوبوں اور سالانہ بجٹ پر غور وخوص کرے۔

ث۔ جامعہ کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبوں پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ منگوائے اور اس پر غور وخوص کرے اور بورڈ آف گورنر کے بنائے کسی معالے کے متعلق معلومات فراہم کرنے کیلئے ریکٹر کو ہدایات جاری کرے۔

ج۔ ایسے تعلیمی یا انتظامی آسامیوں کی تخلیق جو یہ ضروری سمجھیں۔

چ۔ ایسے تعلیمی یا انتظامی آسامیاں جو بورڈ آف گورنر تخلیق کردہ ہو کو ختم کرے۔

ح۔ انتخابی بورڈ کے سفارشوں پر اساتذہ وملازمین کی تقرری کریگا۔

خ۔ بورڈ آف گورنر کے تقرر شدہ ایسے افسران اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو معطل، سزا اور ہٹا سکتا ہے۔ جو بدنظمی کے مرتکب پائے جائے۔

د۔ حسب ضرورت کمیٹیاں اور ذیلی کمٹیاں قائم کریں۔

ر۔ پالیسی اور رہنما اصولوں کے تحت وہ تمام اقدامات کرے جو یہ ضروری اور مرغوب سمجھے۔

جامعہ کے بہتر اور موثر انتظام اور کارکردگی کیلئے ایسے اقدامات کرے جو یہ ضروری اور مناسب سمجھے۔

۲۔ بورڈ آف گورنر اپنے کسی بھی اختیار کو ریکٹر یا کسی آفیسر یا کسی کمیٹی کو تعویض کرسکتا ہے۔ تحت شرائط جو وہ موزوں سمجھے۔

19۔ بورڈ آف گورنر کا اجلاس

ا۔ بورڈ آف گورنر سال میں ترجیحاً "دو دفعہ اجلاس بلائے گا جسکے تاریخ کو صدر مقرر کریگا۔ تاہم صدر کسی ہنگامی معالے پر غور وخوص کیلئے بورڈ آف گورنر کی سادہ اکثریت کی درخواست پر خصوصی اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ خاص اجلاس کی صورت پر میں بورڈ آف گورنر کے ممبران کو نوٹس دیا جائیگا۔ جو کہ دس دن سے کم نہ ہوگا۔ اور اجلاس کا ایجنڈا اسی معالے تک محدود ہوگا جس کی نسبت خاص اجلاس طلب کیا گیا ہو۔

۳۔ بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کا کورم اسکے ممبران کا نصف حصہ ہوگا۔

۴۔ بورڈ آف گورنر کا فیصلہ موجودہ ممبران کی کثرت رائے اور ووٹنگ کے ذریعے کیا جائیگا۔ اگر ممبران برابر کی تعداد میں تقسیم ہو تو چیرمین ووٹ کرنے کا اختیار استعمال کرسکتا ہے۔

20۔ تعلیمی وانتظامی عملہ:۔ جامعہ کی تعلیمی اور انتظامی عملے کو اسکے بتائے گئے مقاصد کو حاصل کرنے کے تحت منتخب کیا جائیگا۔ عملے کی انتخاب کا بنیادی میزان انکی قابلیت، دیانتداری کارکردگی کا معیار ہوگا۔

21۔ قوانین:۔ ا۔اس آرڈیننس کے تحت ایسے قوانین بنائے جاسکتے ہے جو درجہ زیل معاملات کو اس کے زریعے چلایا جاسکے۔

الف۔ جامعہ کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط وضوابط بشمول تنخواہ کا سکیل پنشن کا تعین انشورنش، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ، بنوولنٹ فنڈ اور دیگر سہولیتیں:۔

ب۔ کنٹریکٹ (عارضی) بنیاد پر بھرتی کیے ہوئے استاتذہ محققین اور افسران کی ملازمت کے شرائط وضوابط۔

ج۔ شعبہ جات علم خاص اداروں اعلیٰ تعلیمی مراکز، تدریسی شعبہ جات اور دیگر تعلیمی اکائیوں اور ڈویژن کا قیام

د۔ افسران اور استاتذہ کے اختیارات اور زمہ داریاں۔

و۔ تدریسی تحقیقی ہدایات اور دیگر علمی سرگرمیوں کے مقاصد کے حصول کیلئے خاص شرائط پر جامعہ کا دوسرے سرکاری یا نجی تنظیموں کے ساتھ معاہدات کے شرائط۔

ز۔ اعزازی پروفیسر کی تقرری کے شرائط۔

ح۔ اعزازی ڈگری دینا۔

ط۔ جامعہ کے ملازمین کی کارکردگی بہتر بنانا اور نظم وضبط برقرار رکھنا۔

ی۔ جامعہ کے جائیداد کا حصول ونگرانی اور اسکی سرمایہ کاری کرنا اور

ک۔ تمام دیگر معاملات جو اس آرڈیننس کے تحت قاعدہ وقوانین چلانے ضروری ہو۔

۲۔ قوانین کا مسودہ بورڈ آف گورنر کا تجویز کرے گا اور صدر کو منظوری کیلئے پیش کریگا۔

۳۔ صدر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ قوانین کو منظور کرے یا بورڈ آف گورنر کو دوبارہ غوروخوص کے لئے واپس بھیجے

۴۔ کوئی بھی قانون صدر کی منظوری کے بغیر قانونی حثیت نہ رکھے گا۔

22۔ ضوابط:۔ اس آرڈیننس اور قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے درجہ زیل معاملات کو چلانے کیلئے قوانین وضوابط بنائے جاسکتے ہے۔ میزاں انکی قابلیت، دیانتداری کارکردگی کا معیار ہوگا۔

ا۔ مطالعہ کا نصب اور تحقیق بشمول تربیتی کورسز اور اس کا دورانیہ اور امتحانی پرچہ جات

ب۔ مطالعہ اور تحقیق پروگرام کے نصاب جو حصول ڈگری، ڈپلومہ جات اور سٹفکیٹ ہائے پر منتج ہو۔

ج۔ امتحانات کا انعقاد اور اسکی نگرانی ممتحن کی تعنیاتی، جانچ پڑتال اور نتیجہ کی اعلان:۔

د۔ فیس کی حد مقرر کرنا مختلف کورسز امتحان اور ہاسٹل میں داخلے کیلئے دوسرے اخراجات مقرر کرنا۔

ر۔ طلباء میں نظم وضبط برقرار رکھنا اور انکی فلاح و بہبود کے منصوبے چلانا بشرطیکہ تدریسی وانتظامی عملہ اور طلباء کسی سیاست یا یونین سازی کا حصہ نہ بنے۔

ڑ۔ باہمی شراکت، تعلیمی وظائف، انعامات، تمغہ جات اور طلباء کو مالی امداد دینا اور محقق طلباء کو امداد دینا۔

ز۔ کانووکیشن کا انعقاد اور علمی لباس کا انعقاد۔

ح۔ طلباء کی رہائش کے شرائط:

ط۔ کتب خانہ کا استعمال

ی۔ تمام دیگر تعلیمی معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے تحت ہو یا ضوابط میں وضع شدہ ہو۔

۲۔ بورڈ آف گورنر کو اختیار ہے کہ وہ قواعد کی منظوری دے یا اسے واپس نظرثانی کیلئے تعلیمی کونسل کو بھیج دے۔

۳۔ کوئی بھی قواعد اس وقت تک قانونی نہ ہونگے۔ جب تک بورڈ آف گورنر اسکی منظوری نہ دے۔

23۔ قواعد:۔ ا۔ انتظامیہ اور جامعہ کی دیگر ادارے اس آرڈیننس سے قوانین اور ضوابط یکساں قواعد تشکیل دے تاکہ جامعہ کا کوئی بھی معاملہ چل سکے۔ جو اس آرڈیننس کے تحت قوانین اور ضوابط میں خاص طور درج نہ ہو۔

۲۔ بورڈ آف گورنرز جامع کے کسی معاملہ کو چلانے کیلئے قواعد بناسکتے ہیں۔ جو کہ اس آرڈیننس کے تحت قوانین اور ضوابط میں خاص طور پر درج نہ ہو۔

24۔ قواعد وضوابط میں ترمیم ومنسوخی:۔

قوانین ضوابط اور قواعد اضافے ترمیم یا منسوخی کیلئے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائیگا جو قوانین، ضوابط اور قواعد بنانے کیلئے ہوتا ہے۔

25۔ جامعہ کا فنڈ پڑتال اور اکاؤنٹس:۔

ا۔ جامع کا اپنا چندہ (فنڈ) ہوگا جو فیس، عطیات، ٹرست، ورثہ، وقف، گرانٹس، چندہ یا دیگر کوئی ذرائع سے حاصل ہوگا۔

۲۔ جامع کے چندے (فند) وضع شدہ قواعد کے تحت چلایا جائیگا اور نگرانی کی جائیگی۔

۳۔ مالی سال کے اختتام سے چار ماہ پہلے بورڈ آف ٹرسٹیز کے زریعے مقرر چارٹرڈ/ اکاؤنٹس چندہ کی پڑتال کریں گے۔

۴۔ جامع کا حساب کتاب بمعہ آڈٹ رپورٹ بذریعہ ناظم مالیات مجلس بورڈ آف ٹرسٹیز کو منظوری کیلئے پیش کیا جائیگا۔

۵۔ آڈیٹر کی رپورٹ اس بابت تصدیق شدہ ہوگی کہ آڈیٹر نے ادارہ چارٹرڈ اکاؤنٹس پاکستان کے معیار کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔

۶۔ کوئی چندہ، عطیہ یا گرانٹ جو کہ بلاواسطہ یا بلواسطہ جامعہ ہذا کو مالیاتی مواخذہ کریگی یا وقتی طور پر جامع کے پروگرامز میں شامل نہ ہو مجلس امراء کے منظوری کے بغیر قبول نہیں کی جائیگی۔

۷۔ جامعہ مکمل طور پر تعلیمی اور تحقیقی مقاصد کیلئے قائم کی گئی ہے۔ اور یہ بحیثیت ایک غیر منافع بخش تنظیم کے کام کریگی۔ اور بعد از اجلاس ترقیاتی اخراجات اور ضروریات کے بعد زائد تعلیمی، ترقیاتی اور تحقیقی ٹرسٹ کو منتقل کر سکے تاکہ اپنے مقاصد حاصل کرے۔

۸۔ جامع پہلے جمع شدہ چندہ بذریعہ طلباء سے 5 % حکومت کو دیگا تاکہ طلباء کی رجسٹریشن اور بہبود ہو سکے۔

26۔ تعلیمی کونسل:۔

(ا) تعلیمی کونسل درج زیل پر مشتمل ہوگی۔

ا۔ ریکٹر: (چیرمین)

ب۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کے دو نامزد کردہ اشخاص

ج۔ تمام ڈینز اور ناظمین

ڈ تمام شعبوں اور اداروں کے سربراہان

ڑ۔ جامع کے تمام پروفیسران اور ایسوسی ایٹ پروفیسران

ذ۔ اعلیٰ تعلیمی محکمے کے حکومتی سیکرٹری کا نامزد کردہ شخص

ر۔ مجلس امراء کی طرف سے نامزد کردہ دو اسٹنٹ پروفیسران اور دو لیکچراران حامل اشخاص جس میں ہر ایک فنون لطیفہ، سائنس اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے علمی میدان سے ہو۔

ز۔ رجسٹرار جو کہ کونسل کا ممبر اور سیکرٹری بھی ہوگا۔

(۲) ممبران کی نامزدگی کے ذریعے بھرتی کیے گئے ہوں دو سال کیلئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) تدریسی کونسل کی میٹنگ کیلئے کورم آدھے ممبران پر مشتمل ہوگا۔ اکائی کا ایک جز ایک ہی تصور ہوگا۔

27۔ تعلیمی کونسل کی اختیارات اور فرائض:۔

ا۔ تعلیمی کونسل جامع کا تعلیمی کونسل ہوگا اور اس آرڈینس کے قوانین وضوابط کے مطابق معاملات چلائے گا اور تعلیمی کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ امتحانات، تحقیق اور مطبوعات کی نگرانی کرے گا اور جامع کی تعلیمی زندگی کو فروغ دیگا۔

۲۔ جنرل یا عام اختیارات کے علاوہ اور اس آرڈینس اور قوانین کے لوازمات کو مدنظر رکھے ہوئے تعلیمی کونسل کے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

الف۔ مجلس اُمراءکوتعلیمی معاملات میں مشاورت دینا

ب۔ تدریس، تحقیق اشاعت اورامتحانات، باضابطہ کرنا

پ۔ تدریس، تحقیق، اشاعت اورکورسز کیلئے طلباء کا داخلہ لینااورامتحان منعقد کرنا

ت۔ جامع کے طلباء کے نظم وضبط کویقینی بنانا

ٹ۔ مجلس امراءکوآئین وتنظیم برائے شعبہ جات وتدریسی محکمہ جات کے بارے میں تجویز پیشکش کرنا

ث۔ جامع میں تدریس اورتحقیق کے بارے منصوبہ بندی وترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینا

ج۔ مجلس اُمراء کے منظوری کے تحت مطالعے کے کورسز اور مضامین کے نصاب وضع کرنے کیلئے ضوابط بنانا۔

د۔ رفیق جامع (فیلوشپ)، طالب علمی، معاونت، وظائف خزانہ خاص، نمائش میڈلز اورانعامات کی عطائیگی کرنا

ڈ۔ قواعدوضوابط بنانے کے بعد مجلس امراءکوبھیجنا۔

ذ۔ کسی دوسرے جامع سے پاس کردہ امتحانات اورمطالعاتی دورانیہ کوجامعہ ہذا کے امتحانات یامطالعاتی دورانیہ کے برابرتسلیم کرنایاایسے تسلیم سے دستبردار ہونا

ر۔ اس آرڈینس کے مطابق مختلف قسم کے اتھارٹیز کیلئے ممبران کا چناؤکرنا

ڑ۔ دیگرذمہ داریاں جوقوانین میں بیان ہوں

28۔ اتھارٹیز کا قیام، افعال اوراختیارات:۔

اتھارٹیز کا قیام اس افعال اوراختیارت اگرخصوصا"اس آرڈینس میں درج نہ ہوتووضع شدہ قوانین کے تحت عمل میں لائے جائینگے۔

29۔ اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کا تقرر:۔

بورڈآف گورنر، تعلیمی کونسل اوردیگراتھارٹیز وقت کے ساتھ ساتھ مشاوراتی کمیٹیاں اورسٹینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل دے جیسا کہ وہ بہتر سمجھتے ہوں اوراس میں ان لوگوں کوممبر کے طور پرنامزدکرے جواتھارٹیز کے ممبران نہ ہوں۔

30۔ عام احکامات:۔

جامع قومی تعلیمی پالیسی اورحکومت بشمول وفاقی حکومت کے دوسرے قوانین اورپالیسیوں جوکہ وقتا"فوقتا"بنائے گئے ہوں یاترمیم شدہ ہوں کے احکامات کے تحت کام کریگی۔

31۔ جدول اول:۔

باوجوداسکے کہ اس حکم نامے میں جوکچھ مذکورہے وہ مسودات قانون جوکہ جدول میں مذکورہے زیردفعہ 21 مرتب کردہ تصور کیے جائینگے اورتب تک نافذالعمل رہے گے جب تک ان میں ترمیم نہ ہوجائے یادوسرے قانون کے ساتھ تبدیل نہ ہوجائے۔

32۔ سماعت کاروائی پرقدغن:۔

اس حکم نامے کے تحت جوکچھ بھی نیک نیتی سے کیا گیاہوں سرانجام دیاگیاہو یانیک نیتی سے سرانجام دینامقصود یامطلوب ہوتواسکے خلاف کسی بھی عدالت کواختیارسماعت، حکم امتناعی جاری کرنے یاکوئی دوسری حکم جاری کرنے کا اختیارحاصل نہ ہوگا۔

33۔ ابراء:۔

حکومت جامع، ٹرسٹ، انتظامیہ یاحکومت کے کسی بھی ملازم کے خلاف اس آرڈینس کے تحت کسی بھی عمل کیلئے جواس نے نیک نیتی کیساتھ کیاہویاکرنے کے درپے ہوکوئی بھی مقدمہ قائم نہ ہوسکے گا۔

34۔ نظم وضبط:۔

ا۔ جامع کے پاس مکمل اختیار ہوگا کہ وہ جامع کے طلباء کے نظم وضبط اوراس کے اداروں کے نظم وضبط کو وضع شدہ طریقے سے قائم رکھے۔

35۔ مشکلات کو ہٹانا:۔

ا۔ اس آرڈینس سے متعلق کسی بھی قسم کے سوال کی تشریح کرنے کیلئے صدر کے سامنے بذریعہ قانونی ماہر رکھا جائے گا اور صدر کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

۲۔ اس آرڈینس کو نافذ کرنے میں کوئی بھی مشکل پیش آئے تو صدر کوئی بھی آرڈر پاس کرسکتا ہے جو اس آرڈینس کے شقوں سے متصادم نہ ہو اور جو اس کے خیال میں مشکلات ہٹانے کیلئے آسان ہو۔

۳۔ اگر یہ آرڈینس کسی بھی شق کو کسی کام کیلئے بنائے لیکن اگر اتھارٹیز کیلئے کوئی خاص قوانین نہ ہوں تو انتظامیہ صدر کے ہدایات کے مطابق کام کریگی۔

پشاور

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

مورخہ گورنر خیبر پختونخواہ

۱۲۸گست، ۲۰۰۱۔

جدول

=============

(۱) شعبہ جات

تعلیمی محکموں تا تعلیمی اداروں کیلئے شعبہ جات ہوں گے جامع درج ذیل شعبہ جات پر مشتمل ہوگی:

الف۔ شعبہ انجنیئرنگ واطلاعاتی ٹیکنالوجی

ب۔ شعبہ انتظامی سائنس

ج۔ شعبہ فنون لطیفہ ومعاشرتی سائنس

د۔ شعبہ سائنس

(۲) مجلس شعبہ علم خاص (Board of Faculty)

الف۔ ہر شعبہ علم خاص کا ایک مجلس ہوگا جو درجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگا۔

i۔ شعبہ کا سربراہ۔(ڈین)

ii۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کا ایک نامزد کردہ شخص

iii۔ پروفیسرز اور شعبہ کے تدریسی عملے کا سربراہ

iv۔ پروفیسرز کے علاوہ ایک ممبر اور تدریسی شعبہ کا ممبر جسے سربراہ تعنیات کرے۔

v۔ اکیڈمک کونسل دو اساتذہ کو مضامین میں انکے خصوصی علم کے بنیاد پر نامزد کریگی جو کہ شعبے میں نہ دیا گیا ہو، اکیڈمک کونسل کی رائے میں ان مضامین کا شعبہ کا دینا اہمیت رکھتا ہو۔

vi۔ بورڈ آف گورنرز کی جانب سے دو ماہرین کا تعین جو جامع سے باہر ہوں؛

vii۔ ریکٹر کی جانب سے ایک رُکن کی نامزدگی:

ب۔ تمام ارکان، عہدیداران کے علاوہ کا مدت تین سال ہوگا؛

ت۔ مجلس شعبہ علم خاص کے اجلاس کے لئے کورم کل ممبران کا آدھا حصہ ہوگا اور اکائی کا ایک جز ایک ہی تصور ہوگا۔

(۳) جامع کے بورڈ کی ذمہ داریاں

جامع کے ہر ایک شعبہ، تعلیمی کونسل اور بورڈ آف گورنرز کو جوابدہ ہوتے ہوئے اسکے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

i۔ شعبہ کو تفویض شدہ مضامین کے تدریسی اور تحقیقی کام میں معاونت؛

ii۔ شعبہ علم خاص کے مختلف شعبوں کے سفارشات کی پڑتال جو شعبہ جات کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے پرچوں اور ممتحن سے متعلق ہوں اور پرچہ جات کی تیار کرنے والے پینل اور ممتحن کی فہرست ریکٹر کو منظور کیلئے پیش کرنا؛

iii۔ شعبہ کے کسی تعلیمی معاملے پر غور وخوص کر کے تعلیمی کونسل کو رپورٹ کرنا

iv۔ تمام شعبہ جات کا سالانہ کارکردگی سے متعلق جامع رپورٹ تیار کرنا اور اُسے تعلیمی کونسل کے سامنے پیش کرنا؛

v۔ قوانین میں درج شدہ اور دیگر ذمہ داریاں انجام دینا۔

(۴) سربراہ شعبہ علم خاص

الف۔ شعبہ کا اپنا ایک سربراہ ہوگا جو کہ مجلس شعبہ علم خاص کا چیئر پرسن اور داعی ہوگا۔

ب۔ سربراہ کو ریکٹر کی سفارش پر مجلس امراء تقرر کریگا اور اسکی مدت تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ بھی تعنیاتی کا اہل ہوگا۔

ج۔ شعبہ کے منقعد شدہ کورسز سے متعلق امیدواروں کو ڈگری سربراہ دے گا (ماسوائے اعزازی ڈگری کے)؛

د۔ سربراہ کو ایسے اور ذمہ داریاں واختیارات بھی حاصل ہونگے جسے بورڈ آف گورنر وضع کرے گی؛

(۵) تعلیمی شعبہ اور شعبے کے سربراہ

الف۔ کسی ایک مضمون یا مضامین کو پڑھنے کیلئے قواعد کے مطابق الگ تعلیمی محکمہ ہوگا اور ہ تعلیمی شعبہ یا محکمہ کا الگ سربراہ ہوگا؛

ب۔ ریکٹر کی سفارشات پر مجلس امراء تعلیمی شعبہ کے سربراہ کو مقرر کریگا اسکی مدت تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ بھی تعنیاتی ہونے کا اہل ہوگا؛

ج۔ ہر شعبہ کے سربراہ اس شعبے سے متعلق کام کی نگرانی وترتیب دے گا اور اس شعبہ کے ڈین کو جوابدہ ہوگا؛

د۔ شعبہ کا سربراہ، ریکٹر اور ڈین کی نگرانی میں تمام انتظامی مالی اور تعلیمی اختیارات کا استعمال کریگا جو اُسے تفویض ہوئے ہوں؛

ہ۔ شعبہ کا سربراہ گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سطح تک شعبے کی کارگردگی اور شعبہ علم خاص کی تحقیق اور ترقی سے متعلق جامع سالانہ رپورٹ تیار کر کے ڈین کو جانچ پڑتال (Evalution) کیلئے پیش کریگا۔

(٦) سلیکشن بورڈ

ا۔ سلیکشن بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہوگا۔

i۔ نائب صدر

ii۔ ریکٹر

iii۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کی طرف سے دو نامزد کردہ اشخاص

iv۔ شعبہ علم خاص کا ڈین

v۔ صدر کی طرف سے ایک ممتاز عالم

v۔ رجسٹرار جو کہ بورڈ کا سیکرٹری ممبر بھی ہوگا

ب۔ ممبران جو کہ بر بنائے عہدہ ممبران نہ ہوئی تقرری کا دورانیہ تین سال ہوگا۔

ج۔ چار ممبران پر مشتمل سلیکشن بورڈ کا کورم ہوگا؛

د۔ کوئی بھی جو کسی عہدے کے لئے اُمیدوار بھی ہو وہ بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

ڈ۔ پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی اسامیوں پر امیدواران کی انتخاب کیلئے انتخابی بورڈ اور متعلقہ مضمون میں تین ماہرین شریک یا مشورہ لینگے اور دیگر تدریسی اسامیوں کے امیدوار کی انتخاب کیلئے ریکٹر انتخابی بورڈ کی سفارشات پر مجلس امراء سے منظور شدہ فہرست (جو وقتاً "فوقتاً" نظر ثانی شدہ ہوگا) دو ماہرین نامزد کریگا۔

(7) افعال

7۔ا۔ انتخابی بورڈ کے افعال ہونگے۔

الف۔ اساتذہ/افسران کی آسامیوں پر تعنیاتی کیلئے وصول شدہ درخواست ہائے پر غور وخوص کریگا اور مجلس اُمراء کو تقرری کیلئے موزوں امیدواران کے نام اور اُن کیلئے مناسب تنخواہ کی سفارش کریگا۔

ب۔ جامع کے افسران کو ترقی کے معاملات یا انتخاب پر غور وخوص کریگا اور مجلس اُمراء کو ایسی ترقی یا انتخاب کیلئے موزوں امیدواروں کے ناموں کا سفارش کریگا۔

۲۔ انتخابی بورڈ اور مجلس اُمراء تضاد رائے کی صورت میں صدر کا فیصلہ آخری ہوگا۔

۳۔ صدر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مقرر کردہ شرائط وضوابط کے تحت کسی استثنائی علمی حثیت کے حامل شخص کو براہ راست طور پر ایک مقررہ وقت کیلئے تعنیات کریں۔ جو کہ عرصہ چھ ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

<u>8۔ مالیاتی ومنصوبہ بندی کمیٹی:۔</u> (1) مالیاتی ومنصوبہ بندی کمیٹی درجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

i۔ نائب صدر (چیئرمین)

ii۔ ریکٹر کا نامزد کردہ ایک ڈین

iii۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کے نامزد کردہ دو اشخاص

iv۔ بورڈ آف ٹرسٹیز

v۔ بورڈ کا نامزد کردہ ایک ڈین

vi۔ ناظم مالیات جو کمیٹی کا ممبر اور سیکرٹری ہوگا۔

(2) نامزد کردہ ارکان کے دفتری دورانیہ 03 سال ہوگا۔

(3) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کیلیئے کورم کی تعداد چار ممبران ہونگے

9۔ مالیاتی ومنصوبہ بندی کمیٹی کے افعال:۔ مالیاتی ومنصوبہ بندی کمیٹی کے افعال ہونگے۔

i۔ حساب کتاب کا سالانہ گوشوارہ تیار کریگا، سالانہ تخمینہ بجٹ تجویز کریگا اور اس بابت مجلس اُمراء کو مشورہ دیگا۔

ii۔ جامعہ کی مالی حثیت کی معیادی طور جائزہ لے گی۔

iii۔ طویل المدتی ور قلیل المدتی ترقیاتی منصوبے تیار کریگی اور

iv۔ وضع شدہ قوانین کے تحت دیگر افعال کی انجام دہی کریگی

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور

مورخہ گورنر خیبر پختونخواہ

۲ نومبر ۲۰۰۲ء